احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

روزنامہ

الفضل

C.P.L 29 ٹیلی فون نمبر 213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

ہفتہ 10 اپریل 2004ء

ہفتہ 10 اپریل 2004ء 19 صفر 1425 ہجری-10 شہادت 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 77

قریبی تعلق

حضرت جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ ہر مومن سے میرا تعلق اتنا قریبی ہے کہ اتنا تعلق اسے اپنی جان سے بھی نہ ہوگا۔

(گویا میں اور مومن یک جان دو قالب کی حیثیت رکھتے ہیں)

(صحیح مسلم کتاب الجمعه باب تخفیف الصلوٰۃ حدیث نمبر:1435)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

دنیا میں کوئی میرا دشمن نہیں ہے۔ میں بنی نوع انسان سے ایسی محبت کرتا ہوں کہ جیسے والدۂ مہربان اپنے بچوں سے بلکہ اس سے بڑھ کر۔ میں صرف ان باطل عقائد کا دشمن ہوں جن سے سچائی کا خون ہوتا ہے انسان کی ہمدردی میرا فرض ہے اور جھوٹ اور شرک اور ظلم اور ہر ایک بدعملی اور ناانصافی اور بداخلاقی سے بیزاری میرا اصول۔

(اربعین۔ روحانی خزائن جلد17 ص 344)

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب فرماتے ہیں۔

یہ ایک محض زبانی دعویٰ نہیں تھا بلکہ یہ ایک حقیقت ہے کہ آپ کی زندگی کا ہر لحہ مخلوق خدا کی ہمدردی میں گزرتا تھا اور دیکھنے والے حیران ہوتے تھے کہ خدا کا یہ بندہ کیسے ارفع اخلاق کا مالک ہے کہ اپنے دشمنوں تک کے لئے حقیقی ماؤں کی سی تڑپ رکھتا ہے۔ چنانچہ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب جو آپ کے مکان ہی کے ایک حصہ میں رہتے تھے اور بڑے ذہین اور نکتہ رس بزرگ تھے روایت کرتے ہیں کہ جن دنوں پنجاب میں طاعون کا دور دورہ تھا اور بے شمار آدمی ایک ایک دن میں اس موذی مرض کا شکار ہو رہے تھے انہوں نے ایک دفعہ حضرت مسیح موعود کو علیحدگی میں دعا کرتے سنا اور یہ نظارہ دیکھ کر محو حیرت ہو گئے۔ حضرت مولوی صاحب کے الفاظ یہ ہیں کہ:۔

”اس دعا میں آپ کی آواز میں اس قدر درد اور سوزش تھی کہ سننے والے کا پتہ پانی ہوتا تھا۔ اور آپ اس طرح آستانہ الٰہی پر گریہ وزاری کر رہے تھے کہ جیسے کوئی عورت دردزہ سے بے قرار ہو۔ میں نے غور سے سنا تو آپ مخلوق خدا کے واسطے طاعون کے عذاب سے نجات کے لئے دعا فرما رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ الٰہی! اگر یہ لوگ طاعون کے عذاب سے ہلاک ہو گئے تو پھر تیری عبادت کون کرے گا“۔

(سیرۃ طیبہ ص 50)

قرب الٰہی پانے کا ذریعہ

بیوت الحمد منصوبہ

✿ قرآن کریم اور احادیث میں بیواؤں غرباء اور بے سہارا لوگوں کی ضروریات زندگی کو پورا کرنے اور بہتر سہولتیں مہیا کرنے کو خدا تعالیٰ کے پیار حاصل کرنے کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ بیوت الحمد منصوبہ اس عظیم مقصد کے پانے کا بہترین زینہ ہے۔ اس منصوبہ کے تحت بیوگان اور مستحقین کو حسب ضرورت رہائش کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ ہر قسم کی سہولیات سے آراستہ بیوت الحمد کالونی میں 100 کوارٹرز تعمیر ہو چکے ہیں۔ اسی طرح ساڑھے پانچ صد سے زائد احباب کو ان کے اپنے اپنے گھروں میں حسب ضرورت جزوی توسیع کیلئے لاکھوں روپے کی امداد دی جا چکی ہے اور امداد کا یہ سلسلہ جاری ہے۔ احباب کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کے باعث اس بابرکت تحریک میں زیادہ سے زیادہ مالی قربانی پیش فرمائیں۔ ایک مکان کے پورے اخراجات سے لے کر حسب استطاعت آپ جو بھی مالی قربانی پیش فرمائیں مقامی جماعت کے نظام کے تحت یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

(صدر بیوت الحمد منصوبہ)

ربوہ کی مضافاتی کالونیاں

☆ ربوہ کے مضافات میں جو کالونیاں بنائی گئی ہیں۔ وہ زرعی اراضی پر ہیں۔ اور عام طور پر مشترکہ کھاتہ جات میں ہیں۔ اس لئے بعد از خرید پلاٹ کا قبضہ حاصل کرنے میں تنازعات پیدا ہوتے ہیں۔ لہٰذا اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ آئندہ جو احباب ان کالونیز میں پلاٹ خریدنا چاہیں وہ سیکرٹری صاحب مضافاتی کمیٹی دفتر صدر عمومی سے مشورہ اور راہنمائی حاصل کر لیا کریں۔ تاکہ بعد میں ہر قسم کی پریشانی سے محفوظ رہیں۔ اگر مشورہ نہ کیا گیا اور خرید و فروخت کی گئی تو تنازعہ کا خدشہ ہے۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

عالم روحانی کے لعل و جواہر (نمبر 296)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی خدا کے فرشتوں سے حفاظت

سیدنا حضرت مصلح موعود نے 21-22 مارچ 1921ء کی درمیانی شب کو مرزا گل محمد صاحب (ابن مرزا نظام الدین صاحب) کے مکان پر قادیان میں منعقدہ "علماء ہند کے ایک عظیم الشان جلسہ" کے جواب میں ایک معرکہ آرا خطاب فرمایا جس کا ایک حصہ اضافہ معلومات کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے۔

حضرت مسیح موعود .... کو طرح طرح سے مارنے کی کوشش کی گئی۔ لوگ مارنے پر متعین ہوئے جن کا علم ہو گیا اور وہ اپنے ارادے میں ناکام ہوئے۔ مقدمے آپ پر جھوٹے اقدام قتل کے بنائے گئے۔ چنانچہ ڈاکٹر مارٹن کلارک نے جھوٹا مقدمہ اقدام قتل کا بنایا اور ایک شخص نے کہہ بھی دیا کہ مجھے حضرت مرزا صاحب نے متعین کیا تھا۔ مجسٹریٹ وہ جو اس دعویٰ کے ساتھ آیا تھا کہ اس مدعی مہدویت و مسیحیت کو اب تک کسی نے پکڑا کیوں نہیں میں پکڑوں گا۔ مگر جب مقدمہ ہوتا ہے وہی مجسٹریٹ کہتا ہے کہ میرے نزدیک یہ جھوٹا مقدمہ ہے۔ بار بار اس نے یہی کہا اور آخر اس شخص کو عیسائیوں سے علیحدہ کر کے پولیس افسر کے ماتحت رکھا گیا اور وہ شخص رو پڑا اور اس نے بتا دیا کہ مجھے عیسائیوں نے سکھایا تھا اور خدا نے اس جھوٹے الزام کا قلع قمع کر دیا۔ اسی طرح ہماری جماعت کے پر جوش (مربی) مولوی عمر الدین صاحب شملوی اپنا واقعہ سنایا کرتے ہیں کہ وہ بھی اسی معیار پر پرکھ کر احمدی ہوئے ہیں۔ وہ سناتے ہیں کہ شملہ میں مولوی محمد حسین اور مولوی عبدالرحمٰن سیاح اور چند اور آدمی مشورہ کر رہے تھے کہ اب مرزا صاحب کے مقابلہ میں کیا طریق اختیار کرنا چاہئے۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب نے کہا کہ مرزا صاحب اعلان کر چکے ہیں کہ میں اب مباحثہ نہیں کروں گا ہم اشتہار مباحثہ دیتے ہیں اگر وہ مقابلہ پر کھڑے ہو جائیں گے تو ہم کہیں گے کہ انہوں نے جھوٹ بولا کہ پہلے تو اشتہار دیا تھا کہ مباحثہ کسی سے نہ کریں گے اور اب مباحثہ کے لئے تیار ہو گئے اور اگر مباحثہ پر آمادہ نہ ہوئے تو ہم شور مچا دیں گے کہ دیکھو مرزا صاحب ہار گئے۔ اس پر مولوی عمر الدین صاحب نے کہا کہ اس کی کیا ضرورت ہے میں جاتا ہوں اور جا کر ان کو قتل کر دیتا ہوں۔ مولوی محمد حسین نے کہا کہ لڑکے تجھے کیا معلوم یہ سب کچھ کیا جا چکا ہے۔ مولوی عمر الدین صاحب کے دل میں یہ بات بیٹھ گئی کہ جس کی خدا اتنی حفاظت کر رہا ہے وہ خدا ہی کی طرف سے ہو گا۔ انہوں نے جب بیعت کر لی تو واپس جاتے ہوئے مولوی محمد حسین صاحب بٹالہ کے سٹیشن پر ملے اور کہا تو کدھر؟ انہوں نے کہا کہ قادیان بیعت کر کے آیا ہوں۔ کہا تو بہت شریر ہے تیرے باپ کو لکھوں گا۔ انہوں نے کہا مولوی صاحب یہ تو آپ ہی کے ذریعہ ہوا ہے جو کچھ ہوا ہے۔

پس مخالف اس کو مارنا چاہتے ہیں وہ بچایا جاتا ہے۔ **خدا اس کی اپنے تازہ علم سے نصرت کرتا اور ہر میدان میں اس کو عزت دیتا ہے۔"**

(انوار العلوم جلد 6 صفحہ 61-62)

دعوت الی اللہ کا والہانہ ذوق

26 جنوری 1921ء بعد نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مربیان جماعت، مدرسہ احمدیہ کی ساتویں جماعت کے طلبہ اور افسران صیغہ جات کے سامنے ایک بصیرت افروز لیکچر دیا جس کے دوران ارشاد فرمایا:

("مربی) کو (دعوت الی اللہ) کی دھت لگی ہو کہ جہاں جائے جس مجلس میں جائے، جس مجمع میں جائے، (دعوت الی اللہ) کا پہلو نکال ہی لے۔ جن لوگوں کو باتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے وہ ہر ایک مجلس میں بات کرنے کا موقع نکال لیتے ہیں۔ مجھے باتیں نکالنے کی مشق نہیں ہے اس لئے بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ گھنٹہ گھنٹہ بیٹھے رہنے پر بھی کوئی بات نہیں کی جا سکتی۔ حضرت مسیح موعود عام طور پر باتیں کر لیتے تھے۔ مگر پھر بھی بعض دفعہ چپ بیٹھے رہتے تھے۔ ایسے موقع کے لئے بعض لوگوں نے مثلاً میاں معراج الدین صاحب اور خلیفہ رجب الدین صاحب نے یہ عمدہ طریق نکالا تھا کہ کوئی سوال پیش کر دیتے تھے کہ حضور مخالفین یہ اعتراض کرتے ہیں اس پر تقریر شروع ہو جاتی۔ تو بعض لوگوں کو باتیں کرنے کی خوب عادت ہوتی ہے۔ اور بعض تو ایسے ہوتے ہیں کہ انہیں چپ کرانا پڑتا ہے۔ (مربیوں) کے لئے باتیں کرنے کا ڈھب سیکھنا نہایت ضروری ہے۔

میر صاحب ہمارے نانا جان کو خدا کے فضل سے یہ بات خوب آتی ہے۔ میں نے ان کے ساتھ سفر میں رہ کر دیکھا کہ خواہ کوئی کسی قسم کی بھی باتیں کر رہا ہو۔ وہ اس سے (دعوت الی اللہ) کا پہلو نکال ہی لیتے ہیں"۔

(انوار العلوم جلد 5 صفحہ 597)

نانا جان حضرت سید میر ناصر نواب دہلوی نے 20 ستمبر 1924ء کو اسی سال کی عمر میں انتقال کیا۔

جانے والے کبھی نہیں آتے
جانے والوں کی یاد آتی ہے

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے زیر اہتمام

ساتواں سالانہ کنونشن 2004ء

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کے ساتویں سالانہ کنونشن کا انعقاد مورخہ 28 تا 29 فروری 2004ء ایوان محمود ربوہ میں ہوا۔ ایوان محمود کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ حسب پروگرام مہمانان کی آمد کا سلسلہ 28 فروری کو صبح سے ہی شروع ہو گیا تھا۔ کنونشن کا افتتاح 28 فروری شام مہمان خصوصی ایسوسی ایشن کے پیٹرن مکرم سید طاہر احمد صاحب کے خطاب اور دعا سے ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ممبران اپنے آپکو جماعت کی کمپیوٹر فیلڈ کے حوالہ سے خدمت کے لئے رضاکارانہ پیش کریں۔ جماعت کو مختلف شعبوں میں ضرورت رہتی ہے مثلاً MTA میں ملٹی میڈیا پروفیشنلز کی ضرورت ہے، پروگرامنگ کا تجربہ رکھنے والے ممبران جماعت کے مختلف شعبہ جات کی پروگرامنگ کے لئے اپنے آپکو خدمت کے لئے پیش کریں۔ ہماری بقا جماعت کی خدمت میں ہی ہے۔ ایسوسی ایشن کے چیئرمین محترم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب نے مہمان خصوصی کی خدمت میں یادگاری شیلڈ پیش کی۔

پروگرام کا آغاز محترم عمیر احمد ملک صاحب صدر مجلس لاہور کی زیر صدارت ہوا۔ اس اجلاس میں دو لیکچر ہوئے پہلا لیکچر مکرم ڈاکٹر غلام احمد فرخ صاحب کا Software Quality Reviews Assurance کے موضوع پر تھا۔ جبکہ دوسرا لیکچر مکرم سید عرفان احمد صاحب لاہور نے Project JXTA کے موضوع پر دیا۔

دوسرا اجلاس نماز مغرب اور عشاء اور رات کے کھانے کے وقفہ کے بعد مکرم سید عزیز احمد صاحب وائس چیئرمین ایسوسی ایشن کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اس اجلاس میں ملک بھر سے آنے والے مہمانوں نے اپنا اپنا مختصر تعارف پیش کیا۔ آخر پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے چند خطوط بنام ایسوسی ایشن سنائے گئے۔

زیادہ تر مرد حضرات کے لئے رات قیام کا انتظام انصار اللہ گیسٹ ہاؤس میں تھا جب کہ خواتین کے لئے دار الضیافت میں انتظام تھا۔ 29 فروری صبح پانچ بجے نماز فجر کے لئے بیدار کرنے کے لئے انتظامیہ کی طرف سے خصوصی انتظام تھا۔ مہمانان نماز فجر باجماعت ادا کرنے کے بعد بہشتی مقبرہ تشریف لے گئے۔ ناشتہ وغیرہ سے فارغ ہونے کے بعد صبح 9 بجے ایوان محمود میں جمع ہو گئے۔

29 فروری کنونشن کا پہلا اجلاس محترم ابراہیم احمد ملک صاحب صدر مجلس کراچی کی زیر صدارت تلاوت قرآن کریم سے شروع ہوا۔ اس اجلاس کا پہلا اور مجموعی طور پر کنونشن کا تیسرا لیکچر IP Telephony پر کراچی مجلس کے مکرم اطہر اکرم چٹھہ صاحب کا تھا۔ چوتھا لیکچر وائس چیئرمین مکرم سید عزیز احمد صاحب کا Correlation Engine پر تھا۔ کنونشن کا پانچواں لیکچر کراچی سے مکرم سمیع اللہ باجوہ صاحب کا Broadband Wireless پر تھا۔

کنونشن کا چوتھا اجلاس مکرم چیئرمین صاحب کی زیر صدارت ہوا۔ مجلس عاملہ کے اس اجلاس میں ایسوسی ایشن کے دستور میں تبدیلیوں پر بحث اور رائے شماری کی گئی۔ جس کی تفصیلی رپورٹ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بھجوائی جائے گی۔ نیز ایسوسی ایشن کا بجٹ برائے سال 2004ء پیش کیا گیا۔

اختتامی تقریب مکرم سید طاہر احمد صاحب پیٹرن ایسوسی ایشن کی زیر صدارت ہوئی۔ اس تقریب میں تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم چیئرمین صاحب نے سالانہ رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی کے خطاب سے قبل انعامات تقسیم کئے گئے۔ امسال بہترین مجلس کے لئے Running Trophy کا بھی اجراء کیا گیا ہے جسکی حقدار ربوہ مجلس کو قرار دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ انکے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین۔

اختتامی تقریب کے بعد نماز ظہر اور عصر باجماعت ادا کی گئی۔ اس کے بعد ظہرانہ پیش کیا گیا۔ اس طرح ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز کا ساتواں سالانہ کنونشن محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے اختتام پذیر ہوا۔ احباب جماعت کی خدمت میں اس کنونشن کو کامیابی سے منعقد کروانے والے تمام معاونین کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز یہ بھی کہ ایسوسی ایشن کو جماعت اور ممبران کی خدمت کی زیادہ سے زیادہ توفیق ملے۔ آمین۔

ضرورت چوکیدار

محلّہ دار الرحمت شرقی الف میں چوکیدار کی فوری ضرورت ہے خواہش مند حضرات صدر صاحب محلّہ یا صدر صاحب عمومی ربوہ کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواست لے کر بالمشافہ ملیں۔

صدر محلّہ دار الرحمت شرقی الف ربوہ

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

تم اردو زبان کو اپناؤ اور اتنا رائج کرو کہ یہ تمہاری مادری زبان بن جائے۔ (حضرت مصلح موعود)

دنیا کی عظیم الشان زبان اردو کا ارتقاء اور ترقی کے مراحل

اردو ادب کے ممتاز ستارے، صحافت کے شہسوار اور اردو کے بارے میں ممتاز ہندو لیڈروں کی آراء

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مؤرخ احمدیت

(قسط اول)

کثیر اقوام ہند کی مشترکہ زبان

ایک جدید تحقیق کی رو سے موجودہ اردو زبان ہندوستان کی اس قدیم ہریانی زبان کی اصلاح شدہ شکل ہے جو سولہویں سترھویں عیسوی میں دہلی کے انواح و اطراف اور ماحول میں ہریانوی برج اور راجستانی کا امتزاج اور سنگم تھی اور جس میں اہل دہلی کے محاوروں اور تاجداران سخن کے تصرفات نے اضافوں میں تغیر عظیم برپا کر ڈالا اسی زبان کی بازگشت حیدر آباد دکن گجرات کاٹھیا واڑ لکھنؤ کلکتہ اور پنجاب میں سنائی دینے لگی۔

(پنجاب میں اردو تالیف علامہ حافظ محمود شیرانی مرحوم)

دنیا کی اس عظیم الشان زبان کی تخلیق تجدید اور روزمرہ اضافوں ترقی اور ارتقاء کے ہر مرحلہ میں مسلمان بزرگوں اور ادیبوں کے دوش بدوش ہندو نیتاؤں' سکھ سورماؤں بلکہ فاضل عیسائیوں نے بھی پورے جوش و خروش سے حصہ لیا' اسے پالا پوسا' سینے سے لگایا۔ دل میں سجایا اپنے خون جگر سے اس کے گلستان کو سینچا اور طویل جدوجہد کے بعد اس کو دوسری ترقی یافتہ زبانوں کی صف میں لا کھڑا کرنے میں قابل رشک حد تک کامیاب ہو گئے۔ اور جہاں ورلڈ واچ انسٹی ٹیوٹ (شکاگو) کے حالیہ اعداد و شمار کے مطابق دنیا سے پچاس سے نوے فیصد تک زبانیں ناپید ہو رہی ہیں وہاں ہمارے نزدیک اردو کی عالمی مقبولیت میں کمی نہیں اضافہ ہو رہا ہے۔

آسمان ادب اردو کے ممتاز ستارے

اردو ادب کے محسن اور مورخ رائے بہادر ڈاکٹر رام بابو سکسینہ (1894ء-1951ء) بریلی کی مشہور عالم کتاب تاریخ ادب اردو The History of Urdu Literature میں اس حقیقت پر خوب روشنی ڈالی گئی ہے اور بتایا گیا ہے کہ کس طرح یہ زبان ملک کے اصل باشندوں کے علاوہ ڈاکٹر جان گلکرسٹ (1841-1759) کے قائم کردہ کلکتہ فورٹ ولیم کالج کی پشت پناہی میں جلد جلد ترقی کے زینے طے کرتے ہوئے مسلمان ہندو اور سکھ اور عیسائی ادب نوازوں کے ذریعہ پروان چڑھی ہے اس ضمن میں مسلمان اہل قلم اور سخنوروں کے ادبی کارناموں کی تفصیل برصغیر کے مشہور محقق و ادیب ڈاکٹر جمیل جالبی نے تاریخ ادب اردو میں جناب حامد حسین قادری نے ''داستان تاریخ اردو'' میں اور جناب ڈاکٹر ابو سعید نورالدین نے ''تاریخ ادبیات اردو'' میں مطالعہ کی جا سکتی ہے جو نہایت معلومات افروز اور سیر حاصل ہے۔ زیر نظر تحقیقی مقالہ میں ان قدیم اور ممتاز ہندو اور سکھ ارباب ذوق اور اردو ادب کے ''پرستاروں'' کا ذکر کرنا مقصود ہے جن کی علمی خدمات ہمیشہ آسمان ادب پر ستاروں کی طرح جگمگاتی رہیں گی۔ اور جوں جوں اردو کو نقشہ عالم میں وسعت و شوکت حاصل ہو گی۔ ان کا نام بھی فضاؤں میں نئی شان سے شہرت پاتا رہے گا۔

ڈاکٹر رام بابو سکسینہ کی کتاب میں بڑی شرح وبسط سے بتایا گیا ہے کہ برصغیر کا کوئی گوشہ ایسا نہیں جہاں ہندو یا سکھ اردو نوازوں نے اردو کا پرچم بلند سے بلند تر کرنے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت کیا ہو مثلاً دکن میں مہاراجہ چندو لال' راجہ گردھاری پرشاد باقی' مہاراجہ سرکشن پرشاد' دھلی میں پروفیسر رامچند ر پروفیسر ریاضی دہلی کالج' لالہ سری رام ایم اے دہلوی' منشی ہرگوپال' نہال چند' فیض آباد میں پنڈت منوہر لال زتشی کانپور میں منشی دیا رائن نگم' سیتاپور میں جوالا پرشاد برق لکھنؤ میں پنڈت رتن ناتھ سرشار پانڈے پور (بنارس) میں دھنپت رائے پریم چند' الہ آباد میں چرنجی لال۔ بدایوں میں منشی پرشاد سحر آگرہ میں ماسٹر بنسی دھر پنڈت گوراج کشور دت اور لاہور میں پنڈت ہری چند اختر دیوان امرناتھ اکبری' پنڈت رادھا کشن پنڈت شیو نرائن شمیم' لالہ لاجپت رائے منشی سورج نرائن مہر وغیرہ مشاہیر اہل قلم پیدا ہوئے۔

(نقوش لاہور نمبر جولائی 1962ء ص 916 تا 949)

> **حضرت مصلح موعود کا ارشاد**
>
> فرمودہ 29 جولائی 1949ء
>
> ''ہندوستان میں مختلف قوموں اور زبانوں کے اختلاط سے ایک زبان پیدا ہوئی جس کو اردو کہتے ہیں ہندوستان اور اس سے باہر اردو زبان بہت مقبول ہو گئی ہے.......... پس میری پہلی نصیحت یہ ہے کہ تم اردو زبان کو اپناؤ اور اس کو اتنا رائج کرو کہ یہ تمہاری مادری زبان بن جائے اور تمہارا لہجہ اردو دانوں کا سا ہو جائے''
>
> (مشعل راہ طبع سوم صفحہ 536-538)

چھاپہ خانے

مطبع نولکشور لکھنؤ کے مالک منشی نولکشور صاحب (سی آئی اے) متوطن بستو ضلع علی گڑھ (1895-1836) بھی ہمیشہ عزت و احترام کی نگاہ سے دیکھا جائے گا جن کے مطبع نے ہزار ہا اردو' عربی فارسی سنسکرت اور ہندی کا بیش بہا لٹریچر شائع کرنے کا جنوبی ایشیا میں ایک مثالی ریکارڈ قائم کیا۔ اس شاندار روایت کو منشی نولکشور آنجہانی کے لائق اور ہونہار فرزندوں منشی پراگ نرائن صاحب اور منشی بشن نرائن صاحب بھارگو نے بھی پوری شان سے قائم رکھا اور اردو کی خوب خدمت کی۔ اس کے علاوہ بھائی بہادر سنگھ کے وزیر ہند پریس نے تواریخ گورو خالصہ مؤلفہ گیانی گیان سنگھ ہی نہیں اور بھی بہت سا اردو لٹریچر شائع کیا۔ اسی طرح جے ایس سنت سنگھ اینڈ سنز پبلشرز و تاجران کتب متی بازار لاہور کو یہ فخر حاصل ہے کہ انہوں نے اردو رسم الخط میں نہایت دیدہ زیب طباعت و کتابت سے آراستہ پیراستہ ''سری گورو گرنتھ صاحب آد'' شائع کیا اور حاشیہ میں سینکڑوں گورمکھی الفاظ کے اردو میں معانی بھی زیب قرطاس کر کے اردو دان طبقہ کو اس سے استفادہ کی راہیں آسان کر دیں۔ علاوہ ہندو لٹریچر کے یہ قدیم اور قیمتی اور نایاب نسخہ بھی خاکسار کے ذاتی کتب خانہ کی زینت ہے۔

تراجم مذہبی کتب

اردو زبان میں وید کے تراجم بھی ایک ادبی کارنامہ ہے چنانچہ سام وید' یجر وید۔ رگ وید' بھومکا اور الکھ پرکاش کو اردو میں بالترتیب انند سروپ' دھرم پالی' رام جگن ناتھ' رام موہن اور کنھیا لال نے منتقل کیا۔ اسی طرح آتما رام نے کلنکی پران کا' رگھوراج نے مارکنڈی پران کا' اتم پران کا دیوان چند نے' وشنو پران کا پنڈت امرناتھ مدن دہلوی نے' شیو پران کا سیوا سنگھ نے اور گنیش پران کا (منظوم) اردو ترجمہ شنکر دیال نے کیا۔ ویدک شاستر کے مترجم بہاری لال اور مجموعہ اپنشد کے بابو بہاری لال تھے منوسمرتی کے تراجم' ماسٹر آتما رام' دھرم پال رام بھرو سہا سوامی دیال اور کرپا رام شرما جگرانوی کے قلم سے شائع ہوئے۔ بھگوت گیتا کے بہت اردو تراجم ہوئے چند مترجمین کے نام یہ ہیں آتما رام۔ دوارکا پرشاد افق۔ رام سہائے تمنا' جانکی ناتھ دہلوی۔ سوامی دیال شیام سندر لال' پربھو دیال عاشق' شنکر دیال فرحت' بشیشور پرشاد لکھنوی و منظوم ترجمہ۔ مہابھارت اور رامائن کے بھی بیسویں صدی میں متعدد اردو تراجم اشاعت پذیر ہوئے اور اردو کے شائقین میں بہت مقبول ہوئے۔ پچھلی صدی میں سکھ مت کا اردو لٹریچر بھی نہایت کثرت سے چھپا اور خصوصاً پنجاب میں نہایت ذوق و شوق سے پڑھا گیا۔ مثلاً تاریخ دربار صاحب امرتسر (مولفہ سردار ادھم سنگھ) پوتھی شبد نادین محل (تیجا سنگھ سوڈھی) دھرم بچار (جواھر سنگھ) سکھ مت کی تعلیم (دلجیت سنگھ کنور) گرو گوبند سنگھ کا جیون چرتر (دولت رائے) عطر روحانی ترجمہ جپ جی (سردار عطر سنگھ) سچا بلیدان (گوپال سنگھ) گورو ارجن مہاراج کی سوانح عمری (مطبوعہ نولکشور) سکھوں کا روحانی انقلاب (لابر سنگھ)

(مزید تفصیل کے لئے ملاحظہ ہو قاموس الکتب اردو جلد اول صفحہ 1101 تا 1172۔ ناشر انجمن ترقی اردو پاکستان اردو روڈ کراچی۔ اشاعت اول جون 1961ء)

اردو صحافت کے شہسوار

اب ہم متحدہ ہندوستان کی اردو صحافت پر ایک طائرانہ نگاہ ڈالتے ہیں تو ہندو اور سکھ دونوں تاریخی قوموں کی اردو نوازی کا ایک نیا اور حیرت انگیز باب کھل جاتا ہے۔ تاریخ ہند سے معلوم ہوتا ہے کہ ملک میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے عہد حکومت میں 1832ء میں اردو کو دفتر کی سرکاری زبان قرار دیا گیا۔ مگر ملک کے غیر مسلم اہل قلم نے صحافت کے ذریعہ زبان اردو کی زریں خدمت کا آغاز 1822ء سے کیا جس کا سلسلہ اب تک رواں دواں ہے۔ ذیل میں 1822ء سے 1939ء (دوسری جنگ عظیم تک) جاری ہونے والے اخبارات و رسائل (مع ان کے مالکان یا مدیران کا تذکرہ کیا جاتا ہے)

(ماخذ:۔ ''صحافت پاکستان و ہند میں'' تالیف

ڈاکٹر عبدالسلام خورشید - ناشر مجلس ترقی ادب لاہور- طبع اول جون 1963ء - 2-'' پنجاب میں اردو صحافت کی تاریخ مرتبہ ڈاکٹر مسکین علی حجازی ناشر سنگ میل پبلیکیشنز لاہور اشاعت 1977ء)

1822ء جام جہاں نما (کلکتہ) مدیر منشی سدا سکھ- 1845ء قران السعدین (دہلی) رائے بہادر پنڈت دھرم نرائن-فوائد الناظرین (دہلی) ماسٹر رام چندر پانی پتی بنارس اخبار (بنارس) گووندر گھوناتھ-

1846ء خیالی (لکھنو) منشی خیال رام

1847ء محبّ وطن دہلی ماسٹر رام چندر - روائد الشائقین (دہلی) پربھودیال- بنارس گزٹ (بنارس) بابو رگھو ناتھ ٹھاٹھے- گوالیار اخبار (گوالیار) خیراتی لال-

1850ء زائرین ہند (آگرہ) مالک لالہ ہربنس رام گلزار پنجاب (گجرانوالہ) ہفت روزہ ایڈیٹر سکنڈل-

1852ء نور مغربی (دہلی) ایڈیٹر بلور سنگھ- گوالیار اخبار (گوالیار) لچھمن داس-

1853ء آفتاب ہند (بنارس) پہلے ایڈیٹر پرکاش داس پھر بابو نور علی نور (سیالکوٹ) منشی دیوان چند-

1859ء چشمہ فیض گوبندر ناتھ سیالکوٹ منشی دیوان چند 1860ء-

گنج شائقان (لاہور) جاری کردہ منشی ہرسکھ رائے مدیر پنڈت سورج بھان-

1861ء خیر خواہ ''پنجاب'' مدیر منشی گیان چند شوق

1866ء آفتاب پنجاب (لاہور) دیوان بوٹا سنگھ-ستارہ ہند (سیالکوٹ) منشی دیوان چند ماہنامہ کوہ طور (گوجرانوالہ) منشی دیوان چند ماہنامہ مجمع العلوم چشمہ فیض (گوجرانوالہ) منشی گیان چند

1870ء اتالیق پنجاب-ایڈیٹر منشی پیارے لال-

1880ء - وکٹوریہ پیپر (سیالکوٹ) مدیر منشی گیان چند-

1884ء آئینہ ہند (لاہور) رنگی رام کی زیر ادارت-

1885ء شیخ چلی (لاہور) مان سنگھ-

قیام جماعت احمدیہ کے بعد

1891ء سیالکوٹ پیپر (سیالکوٹ) مالک و مدیر نوڈرل-

1895ء پنجاب آرگن (وزیرآباد) دیوان آتما-

1905ء انڈیا اور پٹوار گزٹ- ایڈیٹر شمشیر سنگھ بی-اے

1913ء ٹمپرنس گزٹ ماہنامہ (گوجرانوالہ) میلا سنگھ سنسار-

1914ء ہفت روزہ کھشتری (گوجرانوالہ) مالک و مدیر سیٹھ چرن داس-

1918ء ماہنامہ حکمت سنیاس (گوجرانوالہ) مدیر لکھمن سنگھ- گوجرانوالہ وار گزٹ (گوجرانوالہ) لالہ خوشی رام ایم اے ہیڈ ماسٹر-

1919ء پرتاپ (لاہور) مہاشہ کرشن-

1920ء بندے ماترم (لاہور) لالہ لاجپت رائے-

1921ء روزنامہ کیسری (لاہور) شام لال کپور-پریم بلاس (گوجرانوالہ) سرشامی مترسین-

1922ء ہفت روزہ رام گڑھیاں شیر (گوجرانوالہ) گوپال سنگھ رام گڑھی- نہنگ (لاہور) مدیر ٹھاکر سنگھ-

1923ء ملاپ (لاہور) مہاشہ خوشحال چند خور سند سابق مدیر ''آریہ گزٹ''

1924ء ریاست (دہلی) دیوان سنگھ مفتون

1926ء ہفت روزہ پنجاب گزٹ ڈاکٹر دیال چند مالک مدیر صداقت (گوجرانوالہ) گیانی جے سنگھ-

1928ء ویر بھارت (لاہور) سوامی گنیش دت گوجرانوالہ گزٹ (گوجرانوالہ) مدیر جہانگیر چند-

1930ء ندھڑک (گوجرانوالہ) جہانگیر چند- حقیقت (گوجرانوالہ) رام لال ولد کرم چند مالک و مدیر-رگڑا (گوجرانوالہ) حویلی رام ولد مکند لال-

1931ء گورو نانک خالصہ کالج میگزین انگریزی- اردو ہندی اور گورمکھی پر مشتمل مجلہ (گوجرانوالہ) مدیر باوا نرائن سنگھ

1932ء ڈسٹرکٹ گزٹ (گوجرانوالہ) مدیر و مالک دیال چند پنجاب ایڈووکیٹ (گوجرانوالہ) ڈاکٹر دیال چند-

اکالی گزٹ (گوجرانوالہ) ٹھاکہ سنگھ- تجارت (گوجرانوالہ) مالک و مدیر رام لعل- ملاپ خالصہ (گوجرانوالہ) ایشر سنگھ-

1933ء پنجاب موٹر گزٹ (گوجرانوالہ) دیال چند- ماہنامہ برہمن سندیش (گوجرانوالہ) رام لعل- دیہات سدھار (گوجرانوالہ) بیدی شیر سنگھ انسپکٹر آف سکولز - نشان خالصہ (گوجرانوالہ) ٹھاکر سنگھ-

1934ء ہندو ہیرالڈ ہندو ملاپ (گوجرانوالہ) ڈاکٹر دیال چند-

1935ء روزنامہ ہندو (لاہور) بھائی پرمانند ہندو سبھائی لیڈر- ڈسٹرکٹ گزٹ (گوجرانوالہ) ڈاکٹر دیال چند- جوبلی (گوجرانوالہ) سرداری لعل-

1936ء سیوک (گوجرانوالہ) اسعد رام نارنگ-

1937ء پریم (گوجرانوالہ) ہنس راج وید- منزل (گوجرانوالہ) مدیر و مالک رام لبھایا- خالصہ (گوجرانوالہ) کرتار سنگھ مالک اور مدیر- منشی فاضل ایس طالب مدیر تھے انکم ٹیکس گزٹ (گوجرانوالہ) ڈاکٹر دیال چند- ماہنامہ حکیم (گوجرانوالہ) ڈاکٹر کرم چند مال و مدیر-

1939ء ماہنامہ رنجیت (گوجرانوالہ) بلبیر سنگھ گیانی- ماہنامہ راجپوت (گوجرانوالہ) سوہن لال سوہترہ-

دوسری جنگ عظیم کے دوران

کامیاب ادبی سرگرمیاں

دوسری جنگ عظیم (3 ستمبر 1939ء تا 5 اگست 1945ء) کے دوران ہندوستان کے پچیس لاکھ سپاہیوں نے مشرق بعید سے مشرق وسطیٰ تک بہادری اور شجاعت کی ایک نئی تاریخ رقم کی اور یہی وجہ ہے کہ 17 فروری 1945ء کو حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج فیڈرل کورٹ ہند نے کامن ویلتھ ریلیشنز کانفرنس لندن سے تاریخ ساز خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ :-

''ہندوستان کو اپنے حصول مقصد سے زیادہ دیر تک روکا نہیں جا سکتا- ہندوستان نے برطانوی قوموں کی آبادی کی حفاظت کے لئے پچیس لاکھ فوج میدان میں بھیجی ہے مگر وہ اپنی آزادی کے لئے دوسروں سے بھیک مانگ رہا ہے-

اس انقلاب انگیز تقریر نے پوری برطانوی مملکت میں زلزلہ بپا کر دیا - چنانچہ روزنامہ پربھارت 20 فروری 1945ء نے لکھا:-

''ایک ایک ہندوستانی کو سر ظفر اللہ کا ممنون ہونا چاہئے کہ انہوں نے انگریزوں کے گھر جا کر حق کی بات کہہ دی''

اخبار ویر بھارت نے 20 فروری 1945ء کی اشاعت میں یہ تبصرہ کیا کہ :-

''سر ظفر اللہ نے کامن ویلتھ میں بجا طور پر یہ سوال کیا کہ جس ہندوستان کے پچیس لاکھ سپاہی دنیا کو آزاد کرانے کے لئے لڑ رہے ہیں کیا اس کو بدستور غلام رہنا باعث شرم نہیں''-

روزنامہ پرتاپ مورخہ 22 فروری 1945ء نے اس معرکہ آرا تقریر کا ذکر ان الفاظ میں کیا:-

''لنڈن میں آپ نے جو تقریریں کی ہیں ان سے ہندوستان تو کیا ساری کامن ویلتھ میں تہلکہ مچ گیا ہے......... آپ نے برطانوی حکمرانوں کو وہ کھری کھری سنائیں کہ سننے والے دنگ رہ گئے- برطانوی حکومت کے درجنوں تنخواہ دار ایجنٹوں کے کئے کرائے پر آپ کی ایک تقریر نے پانی پھیر دیا''-

جنگ عظیم ثانی کے دوران ہندوستانی سپوتوں نے حرب وضرب کے بے مثال جوہر ہی نہیں دکھائے بلکہ اردو ادب کے ملکی محاذ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں بھی کوئی کسر نہیں اٹھا رکھی جس کا کسی قدر اندازہ دہلی سے شائع ہونے والے انجمن ترقی اردو ہند کے ترجمان ''ہماری زبان'' کے اس دور کے فائلوں سے بخوبی ہوسکتا ہے- ایسا دکھلائی دیتا ہے کہ مسلمان ہندو اور سکھ اردو کو ترقی دینے میں دیوانہ وار پوری بے جگری سے سرگرم عمل ہیں اور ہر مورچہ پر سردھڑ کی بازی لگائے ہوئے ہیں- یہی وہ زمانہ ہے جبکہ ہندو لیڈروں نے حیدر آباد کے مقام ختیل گوڑہ میں دسہرے کی تقریب پر اردو میں تقریریں کیں دائرہ اردو گیا کا ادبی اجلاس شرماجی دوڑ کے زیر صدارت ہوا- شمالی بنگال میں کامیاب اردو کانفرنس ہوئی جس کے سرپرست بابو سراوندو نرائن راؤ تھے چنانچہ انہوں نے دیناج پور کی انجمن ترقی اردو کے صدر کے نام 27 جنوری 1943ء بران فیلڈ روکلکتہ سے جذبات تشکر سے لبریز مکتوب لکھا کہ ''جناب مکرم میں آپ کا تہ دل سے ممنون ہوں کہ آپ نے مجھے دیناج پور میں ہونے والی کانفرنس کا سرپرست انتخاب کیا' بہ حیثیت اردو کے ایک شیدائی کے جلسے میں ہندوستان کی لنگوا فرینکا مانتا ہوں-

میں انشاء اللہ کانفرنس میں شریک ہوں گا حسن اتفاق سے میری تعلیم وتربیت یوپی میں ہوئی اور مدت تک دہلی قیام رہا یہ مقامات فصیح اردو اور کلچر کے مرکز ہیں اور ان دنوں کو بڑی مسرت سے یاد کرتا ہوں جب میں بہت اچھی اردو بولتا تھا-

(ہماری زبان یکم مارچ 1943ء صفحہ 3)

28/ دسمبر 1943ء کو جے پور میں ایک غیر طرحی مشاعرہ کا انعقاد عمل میں آیا جس میں علاوہ دوسرے مقامی سخنوروں کے مندرجہ ذیل شعرائے عظام نے اپنے کلام سے حاضرین کو محظوظ کیا من موہن لال بسمل فتح لال صاحب کالا (ہماری زبان 16 فروری 1944ء صفحہ 18) 1944ء کے شروع میں امرتسر میں انجمن ترقی اردو کا قیام ہوا جس کے نائب صدر جناب برہم ناتھ دت قاسر مقرر ہوئے (ہماری زبان صفحہ 20) اس سال کے آخر میں 22/ دسمبر 1944ء کو لاہور میں میاں بشیر احمد صاحب بیرسٹر ایٹ لا مدیر ہمایوں کی کوٹھی میں لاہور کے مشاہیر ادباء کا نمائندہ اجلاس ہوا جس میں بیرسٹر ایٹ لا بی ایل رلیارام سیکرٹری وائی ایم سی اے نے بھی شرکت فرمائی- اس اجلاس میں انجمن ترقی اردو پنجاب کا قیام عمل میں آیا جس کے شعبہ ادب و انتقاد کے ارکان میں پنڈت ہری چند اختر جگن ناتھ آزاد اور پروفیسر گوربچن طالب بھی شامل کئے گئے-

(ہماری زبان 16 جنوری 1945ء صفحہ 3)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے- جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے- اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے- اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں- یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے- اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں- اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں- یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں-

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 13/ اپریل 2004ء

- 12-10 a.m عربی سروس
- 1-10 a.m سوال وجواب
- 2-30 a.m کوئز: روحانی خزائن
- 3-10 a.m زندہ لوگ
- 3-55 a.m فرانسیسی سروس
- 5-00 a.m تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
- 6-00 a.m واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
- 6-40 a.m سوال وجواب
- 7-40 a.m طب وصحت کی باتیں
- 8-10 a.m ایم ٹی اے امریکہ کے پروگرام
- 9-10 a.m لجنہ میگزین
- 9-50 a.m ملاقات
- 11-00 a.m تلاوت، خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-50 p.m گفتگو
- 1-50 p.m لجنہ میگزین
- 2-10 p.m سوال وجواب
- 3-20 p.m انڈونیشین سروس
- 4-20 p.m طب وصحت کی باتیں
- 5-00 p.m تلاوت، انصار سلطان القلم، خبریں
- 6-00 p.m گفتگو
- 7-20 p.m بنگلہ ملاقات
- 8-20 p.m اردو ملاقات
- 9-10 p.m جرمن سروس
- 10-10 p.m فرانسیسی سروس
- 11-10 p.m لقاء مع العرب

بدھ 14/ اپریل 2004ء

- 12-10 a.m عربی سروس
- 1-10 a.m طب وصحت کی باتیں
- 1-30 a.m سوال وجواب
- 1-50 a.m ایم ٹی اے امریکہ کے پروگرام
- 2-50 a.m سفر ہم نے کیا
- 3-55 a.m اردو ملاقات
- 5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
- 6-00 a.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 6-30 a.m گلدستہ پروگرام
- 7-10 a.m سوال وجواب
- 8-10 a.m ہماری کائنات
- 8-40 a.m تقریر جلسہ سالانہ
- 9-20 a.m طب وصحت کی باتیں
- 9-50 a.m خطبہ جمعہ
- 11-00 a.m تلاوت، خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-00 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 1-10 p.m سواحیلی سروس
- 2-10 p.m سوال وجواب
- 3-10 p.m انڈونیشین سروس
- 4-10 p.m طب وصحت کی باتیں
- 5-00 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
- 6-00 p.m سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم
- 7-00 p.m بنگلہ سروس
- 8-20 p.m خطبہ جمعہ
- 9-20 p.m جرمن سروس
- 10-20 p.m فرانسیسی سروس
- 11-20 p.m لقاء مع العرب

جمعرات 15/ اپریل 2004ء

- 12-10 a.m عربی سروس
- 1-30 a.m گلدستہ پروگرام
- 2-10 a.m سوال وجواب
- 3-15 a.m ہماری کائنات
- 3-50 a.m خطبہ جمعہ (نشر مکرر)
- 5-00 a.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
- 6-00 a.m واقفین نو ایجوکیشنل پروگرام
- 6-30 a.m سوال وجواب
- 7-30 a.m خطبہ جمعہ
- 8-20 a.m المائدہ
- 8-50 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
- 9-20 a.m کمپیوٹر سب کے لئے
- 9-50 1.m ترجمۃ القرآن
- 11-00 a.m تلاوت، خبریں
- 11-30 a.m لقاء مع العرب
- 12-40 p.m پشتو پروگرام
- 1-40 p.m سوال وجواب
- 2-40 p.m تقریر جلسہ سالانہ
- 3-20 p.m انڈونیشین سروس
- 4-20 p.m کمپیوٹر سب کے لئے
- 5-00 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
- 5-50 p.m سوال وجواب
- 6-50 p.m بنگلہ سروس
- 7-50 p.m ترجمۃ القرآن
- 8-50 p.m جرمن سروس
- 9-50 p.m فرانسیسی سروس
- 11-00 p.m لقاء مع العرب

تبصرہ کتب

سوانح فضل عمر

جلد پنجم

نام کتاب : سوانح فضل عمر جلد پنجم
مؤلف : عبدالباسط شاہد
ناشر : فضل عمر فاؤنڈیشن
سن اشاعت : مارچ 2004ء
تعداد صفحات : 567

سیدنا حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود کی ذات والا صفات کے سیرت وسوانح کی تالیف واشاعت کا کام فضل عمر فاؤنڈیشن کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔ اس غیر معمولی فریضہ کی ادائیگی مسند خلافت سے متمکن ہونے سے قبل تک سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب فرما رہے تھے۔ اور سوانح فضل عمر کی جلد اول اور جلد دوم آپ ہی کی تالیف کردہ ہیں۔ اس کے بعد سے یہ کام مکرم مولانا عبدالباسط شاہد صاحب کے سپرد ہوا۔ جلد سوم، چہارم اور پنجم کی تالیف کی سعادت ان کے حصہ میں آئی ہے۔

زیر تبصرہ کتاب سوانح فضل عمر کی جلد پنجم ہے۔ جو کہ سیدنا حضرت فضل عمر المصلح الموعود کی سیرت مبارکہ پر مشتمل کتاب ہے۔ قبل ازیں جلدات آپ کے سوانح اور کارناموں پر مشتمل ہیں جب کہ جلد پنجم میں آپ کی سیرت مبارکہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اور سیرت کی چند جھلکیاں دکھائی گئی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو پسر موعود کی پیشگوئی میں آنے والے موعود بیٹے کی سیرت کا نقشہ قبل از خلافت ہی بیان کر دیا تھا۔ 20 فروری 1886ء کے اشتہار میں مندرج پیشگوئی میں ایک ایسے عظیم الشان بیٹے کی خبر دی گئی جس نے صاحب شکوہ اور عظمت ہونا تھا۔ جس نے اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو پاک کرنا تھا۔ اسے علوم ظاہری وباطنی سے پر کیا جانا تھا۔ ذہانت وفطانت اور حلیمی عطا کی جانی تھی۔ اس نے اسیروں کی رستگاری کرنی تھی اور کلام اللہ کے مرتبہ کو لوگوں پر ظاہر کرنا تھا اور دنیا کے کناروں تک شہرت پانی تھی۔

الٰہی نوشتوں کے مطابق پسر موعود کی ولادت 12 جنوری 1889ء کو ہوئی۔ مسیح موعود کی مقبول دعاؤں کے زیر سایہ حضرت اماں جان کی پاکیزہ اور بابرکت آغوش میں یہ موعود بیٹا پروان چڑھا۔ اور عین جوانی میں صرف 25 سال کی عمر میں خلعت خلافت سے سرفراز کیا گیا۔ آپ کا باون سالہ دور خلافت پسر موعود کی پیشگوئی میں موجود صفات کا جلیل القدر اظہار تھا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی سیرت مبارکہ کا بیان اور اس کا احاطہ کار سہل نہیں ہے۔ جلد ھذا میں آپ کی سیرت کی بعض جھلکیاں دکھائی گئی ہیں۔ سیرت کے موضوعات میں محبت الٰہی، عشق رسولؐ، قبولیت دعا، خدمت خلق، مخالفین سے حسن سلوک، دعوت الی اللہ، مہمان نوازی، محنت کی عادت، اولوالعزم اور عظیم شخصیت اور آپ کی عائلی زندگی شامل ہیں۔

سوانح فضل عمر کی جلد پنجم خوبصورت سیاہ جلد میں طبع ہو کر منظر عام پر آئی۔ ٹائٹل پر سنہری حروف میں نام لکھا گیا ہے۔ اعلیٰ سفید کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔ کتاب میں سیدنا حضرت مصلح موعود کی تصویری جھلکیاں بھی دی گئی ہیں جو نادر ونایاب ہیں۔ یہ تصاویر آپ کے مختلف ملکی وغیر ملکی دورہ جات کے بارہ میں بھی معلومات فراہم کرتی ہیں آپ کی تصاویر میں دو رنگین فوٹو بھی شامل ہیں جو 1955 میں لندن میں اتاری گئی تھیں۔ حضرت مصلح موعود کے تحریری نمونہ کا عکس بھی آرٹ پیپر پر شائع کیا گیا ہے جو کتاب کی زینت ہے۔

حضرت مصلح موعود کو اللہ تعالیٰ نے کثیر اولاد سے نوازا۔ عائلی زندگی کے باب میں آپ کی ازواج اور اولاد کا تعارف بھی دیا گیا ہے۔ نیز آپ کے تمام بیٹوں اور دامادوں کی تصاویر بھی شامل اشاعت ہیں۔

حضرت مصلح موعود خدا تعالیٰ کا ایک نشان تھے۔ جن کے ذریعہ سے اللہ تعالیٰ نے اپنے کئی وعدے پورے کئے۔ اور حضرت مسیح موعود کی صداقت کا اظہار کیا۔ آپ کی ذات اوصاف جمیلہ اور اخلاق عالیہ کا مجموعہ تھی۔ آپ ایک فرد نہ تھے بلکہ ذات میں ایک انجمن تھے۔ آپ کی سیرت وسوانح کا مطالعہ ہمارے لئے ہماری آئندہ نسلوں کے لئے روشنی کا مینار ہے جس کے ذریعہ ہم اپنی منزل حاصل کر سکتے ہیں۔ فضل عمر فاؤنڈیشن سوانح فضل عمر کی جلد پنجم کی اشاعت پر مبارکباد کی مستحق ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سعی جمیلہ کو ثمر آور کرے۔ آمین۔ (ایم، ایم، طاہر)

وصیت کرنے میں سبقت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"اس کام میں سبقت دکھلانے والے راستبازوں میں شمار کئے جائیں گے اور ابد تک خدا کی ان پر رحمتیں ہوں گی۔" (الوصیت)

(سیکرٹری مجلس کارپرداز)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ

مسل نمبر 36068 میں صغیر احمد ولد بشیر احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صغیر احمد ولد بشیر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36069 میں محمد عثمان ولد محمد نواز قوم ترکھان پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت 1999ء ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد عثمان ولد محمد نواز ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36070 میں نسیم احمد ولد نذیر احمد قوم سندھو پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1100 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نسیم احمد ولد نذیر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36071 میں محمود احمد خان ولد محمد اعظم لسکانی قوم بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد خان ولد محمد اعظم لسکانی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36072 میں چوہدری عبدالقدوس کاشمیری ولد محمد صادق آفتاب قوم گجر چوہدری پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عبدالقدوس کاشمیری ولد محمد صادق آفتاب ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36073 میں سفیان احمد بٹ ولد محمد ارشاد بٹ قوم بٹ پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سفیان احمد بٹ ولد محمد ارشاد بٹ ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد احمد نعیم ولد سلطان علی ریحان دارالنصر غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36074 میں طاہر محمود طاہر ولد حبیب اللہ خادم قوم راجپوت رانا پیشہ طالب علمی عمر ساڑھے اٹھارہ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1300 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود طاہر ولد حبیب اللہ خادم ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36075 میں داؤد احمد طاہر ولد محمد اسماعیل قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد طاہر ولد محمد اسماعیل ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773 گواہ شد نمبر 2 رانا تصور احمد خان وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 36076 میں ناصر احمد منہاس ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد منہاس ولد ڈاکٹر چوہدری دلبند علی ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد خان وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 36077 میں اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت 1990 ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اسرار احمد ناصر ولد ماسٹر علی اکبر ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد خان وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 36078 میں اظہر طاہر ولد چوہدری عبدالرشید قوم بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 5-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی

1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر عباس ولد چوہدری عبدالرشید ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773

مسل نمبر 36079 میں ملک غلام احمد ولد ملک بشیر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علمی عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک غلام احمد ولد ملک بشیر احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر وصیت نمبر 24773 گواہ شد نمبر 2 تصور احمد خان وصیت نمبر 21135

مسل نمبر 36080 میں سید محمد آصف ولد سید محمد یوسف قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید محمد آصف ولد سید محمد یوسف ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد تنویر وصیت نمبر 23648 گواہ شد نمبر 2 فضل الرحمٰن ناصر ولد محمد الطاف خان کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 36081 میں عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد قوم جٹ پیشہ طالب علمی عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-10-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عطاء الحبیب ولد حمید اللہ خالد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520 گواہ شد نمبر 2 شمشاد احمد قمر ولد رحمت اللہ زیدی کوارٹر تحریک جدید ربوہ

مسل نمبر 36082 میں نعیم احمد ساجد ولد حکیم منظور احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نعیم احمد ساجد ولد حکیم منظور احمد ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

مسل نمبر 36083 میں آصف محمود ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علمی عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر ہوسٹل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-11-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/750 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد آصف محمود ولد محمد صادق ناصر ہوسٹل ربوہ گواہ شد نمبر 1 حافظ مظہر احمد وصیت نمبر 31512 گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد الدین ناز وصیت نمبر 18520

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک امان اللہ صاحب مربی سلسلہ سنت نگر لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے سسر مکرم حاجی شیخ محمد اسحاق صاحب ابن مکرم شیخ ابراہیم صاحب مورخہ 24 مارچ 2004ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئے۔ مرحوم خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 25 مارچ بعد نماز ظہر بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوۃ الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم سید طاہر محمود ماجد صاحب مربی سلسلہ نے دعا کرائی۔ آپ کوئٹہ میں اسیر راہ مولیٰ رہے۔ آپ کے دو داماد مربیان سلسلہ ہیں بڑے داماد مکرم منیر احمد منور صاحب مربی سلسلہ جرمنی ہیں۔ جبکہ خاکسار لاہور میں بطور مربی سلسلہ خدمت کی توفیق پا رہا ہے۔ آپ نے پسماندگان میں بیوہ کے علاوہ تین بیٹے اور نو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے مرحوم کی مغفرت اور بلندی درجات کیلئے نیز پسماندگان کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرمہ بشریٰ بیگم صاحبہ بنت مکرم رانا مبارک احمد صاحب باب الابواب ربوہ لکھتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا فضل فرماتے ہوئے میری بھتیجی مکرمہ شگفتہ نسرین صاحبہ اور مکرم رانا فاروق احمد صاحب کو ہالینڈ میں پہلا بیٹا مورخہ 19 جنوری 2004ء کو عطا فرمایا ہے۔ نومولود خدا کے فضل سے وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام روشان احمد عطا فرمایا ہے۔ بچہ مکرم رانا محمد ارشد صاحب کا پوتا اور مکرم رانا بشارت احمد صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب سے بچے کی درازی عمر اور دینی و دنیاوی ترقیات سے بھرپور زندگی کیلئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام 'دار الصناعۃ' ٹیکنیکل انسٹیٹیوٹ میں آٹو الیکٹریشن۔ ووڈ ورک ٹریننگ کلاس میں داخلہ لینے کے خواہشمند طلباء درخواست فارم صدر حلقہ کی تصدیق کے ساتھ درج ذیل پتہ پر فوری ارسال کریں۔ فارم دفتر ہذا سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 25 اپریل 2004ء ہے۔

(نگران دار الصناعۃ ایوان محمود ربوہ)

فون: 212349-214578

شکریہ احباب

مکرمہ مقبول بیگم صاحبہ تحریر کرتی ہیں۔ خاکسارہ کے خاوند مکرم حکیم خورشید احمد صاحب آف ناصر آباد شرقی ربوہ کی وفات پر پاکستان اور بیرون پاکستان سے احباب وخواتین نے ہمارے خاندان کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا۔ اور غم کے اس موقعہ پر ہماری ڈھارس بندھائی۔ بذریعہ روزنامہ الفضل خاکسارہ تمام احباب و خواتین کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ اور دعا کی درخواست کرتی ہے کہ مولا کریم ہمیں اس صدمہ کو برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور خود ہمارا حافظ و ناصر ہو۔ نیز میرے خاوند محترم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین۔

درخواست دعا

مکرمہ اقبال رشید صاحبہ اہلیہ مکرم رشید الرحمٰن صاحب مرحوم لکھتی ہیں۔ میری بہو کے نانا جان مکرم رانا عبدالغفور صاحب ہمبرگ جرمنی کے پھیپھڑے کا آپریشن ہوا ہے ابھی تک بے ہوشی طاری ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ہومیو ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نبی سر روڈ ضلع میرپور خاص سندھ لکھتے ہیں۔ میری اہلیہ امۃ الوحید صاحبہ (لیڈی ٹیچر) کوکری سے نبی سر روڈ بذریعہ بس سفر کے دوران ایکسیڈنٹ کے باعث دماغی اور جسمانی چوٹیں آئی ہیں۔ چلنے پھرنے اور گھریلو کام کاج کرنے سے قاصر ہیں۔ احباب جماعت سے کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)

معدہ و پیٹ کی تکالیف

تیزابیت، جلن، درد، السر، بدہضمی، گیس، قبض اور بھوک خون کی کمی کے لئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل دوا ہے۔

پیکنگ	20ML	ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)	ٹنی بر Q
رعائتی قیمت		100/-	50/-

نوٹ۔ اصل "ٹنی بر" خریدتے وقت شیشی اور ڈھکن پر GHP اور لیبل پر جرمن ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) ربوہ کا نام دیکھ کر خریدیں۔ شکریہ

عزیز ہومیو پیتھک گولبازار ربوہ فون 212399

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔اپریل 2004ء	
طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	5:44
زوال آفتاب	12:10
غروب آفتاب	6:36

پاکستان میں دمہ کے مریض پاکستان چیسٹ سوسائٹی کی ایک رپورٹ کے مطابق پاکستان میں دمہ کے مریضوں کی تعداد 20 لاکھ تک پہنچ گئی ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ دنیا بھر میں دمہ کا مرض صحت کا سنگین مسئلہ بن گیا ہے لیکن پاکستان میں اس کی صورتحال خطرناک حد تک پہنچ گئی ہے۔

بیماریوں سے نجات کیلئے متوازن غذا طبی ماہرین کی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق بیماریوں سے نجات کیلئے متوازن غذا اور پانی کا زیادہ استعمال ضروری ہے۔ جسم میں پانی کی کمی سر درد، جلدی بیماریوں' نظر اور سماعت کی کمزوری کا باعث بنتی ہے جبکہ گوشت اور چکنائی کے استعمال سے موٹاپے میں اضافہ ہوتا ہے۔

نئی دنیا کی دریافت ماہرین فلکیات نے ایک نئی دنیا کا پتہ چلایا ہے جو زمین سے 10۔ارب کلومیٹر کے فاصلہ پر ہے۔ نئی دنیا ہمارے نظام شمسی کے باقی سیاروں سے بہت دور سورج کے گرد چکر کاٹ رہی ہے۔ نئے سیارے کا نام شمالی امریکہ کے قدیم قبیلے اینوٹ کی سمندروں کی دیوی ''سیڈنا'' پر رکھ دیا گیا ہے۔ یہ نظام شمسی کا 10واں سیارہ ہے۔

(نوائے وقت 16 مارچ 2004ء)

تمباکونوشی کے نقصانات

''تمباکونوشی ذہنی صلاحیت کو کمزور کرتی ہے۔ تمباکو نہ صرف قلب اور پھیپھڑوں کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ یہ دماغ کو بھی نقصان پہنچاتا ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ سگریٹ نوشی سگریٹ نہ پینے والوں کے مقابلے میں سگریٹ پینے والے لوگوں کے دماغ کو چارگنا زیادہ نقصان پہنچاتی ہے۔ اس سے شریانیں سخت ہو جاتی ہیں جس کے باعث دماغ کی جانب خون کے دوران میں کمی واقع ہو کر اس کی کارکردگی متاثر ہوتی ہے۔ لندن یونیورسٹی کے شعبہ نفسیات کے ڈاکٹر کارلو پرنس کی تحقیق کی رو سے تمباکونوشی اور دماغی کمزوری میں قریبی تعلق پایا جاتا ہے اور یہ دماغ کیلئے بے حد نقصان دہ ہے۔ تمباکونوشی ترک کر دینے سے معمر لوگوں کو زیادہ فائدہ پہنچتا ہے۔ اس میں شامل نکوٹین خطرناک ترین زہر ہے اور یہ انسانی صحت کیلئے سم قاتل ہے۔ پھیپھڑے، دل، سینے کی مختلف بیماریاں اس سے جنم لیتی ہیں۔ ان بیماریوں میں مبتلا شخص کے قریب بیٹھنے والے کی صحت کو بھی نقصان پہنچتا ہے۔ تمباکو کے استعمال سے ہمارا اعصابی نظام بری طرح متاثر ہوتا ہے۔ یہ عجیب بات ہے کہ پہلے پہل یہ ہمارے اعصابی نظام کو تہ و بالا کر دیتا ہے اور بعد میں عارضی سکون بھی پہنچاتا ہے۔ تمباکونوشی کے طبی اثرات سے آسانی سے چھٹکارا حاصل نہیں کیا جا سکتا۔

دنیا میں ہر سال تیس لاکھ افراد سگریٹ نوشی کے نتیجے میں ہلاک ہوتے ہیں۔ ان میں پچاس فیصد افراد گلے کے کینسر، تیس فی صد افراد دیگر سرطانوں اور بیس فیصد قلب کی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ میں درج ہے کہ صنعتی ممالک تمباکونوشی سے ہونے والی بیماریوں کے علاج کیلئے اپنے بجٹ کا پانچ سے پندرہ فیصد خرچ کرتے ہیں۔ ایک رپورٹ کے مطابق تمباکو کے استعمال پر قابو پانے کا واحد طریقہ ٹیکس میں اضافہ ہے۔ عالمی ادارہ صحت کی ڈائریکٹر جنرل کا موقف بھی یہی ہے کہ اگر دنیا کی حکومتیں تمباکو سے ہونے والی اموات کو روکنا چاہتی ہیں تو انہیں چاہئے کہ وہ تمباکو پر ٹیکس کے اضافے کو اہمیت دیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ اکیسویں صدی میں سگریٹ نوشی سے تقریباً ایک ارب لوگوں کے ہلاک ہونے کا امکان ہے۔ سگریٹ کی قیمتوں میں دس فیصد اضافے سے تقریباً چار کروڑ بیس لاکھ افراد سگریٹ نوشی ترک کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔''

(ماہنامہ ''ہمدرد صحت'' کراچی فروری 2001ء)

اچھی نیند کے طریق

1۔ دن میں سونے سے گریز کیجئے۔
2۔ رات کو ایک مقررہ وقت پر سو جایئے اور صبح ایک مقررہ وقت پر بستر سے اٹھئے۔
3۔ سونے سے پہلے نیم گرم پانی سے نہا لیجئے تاکہ اعصاب کو سکون ملے۔
4۔ یہ کوشش کیجئے کہ آپ کا بستر آرام دہ ہو۔
5۔ یہ بھی دیکھ لیجئے کہ جس کمرے میں آپ سو رہے ہیں وہاں اندھیرا اور خاموشی ہو۔ وہ کمرہ نہ زیادہ گرم ہونا چاہئے اور نہ زیادہ ٹھنڈا اور نہ اس میں رطوبت ہو۔
6۔ شام کے زیادہ دیر بعد محنت طلب ورزش نہ کریں۔
7۔ اگر کوئی مسئلہ آپ کے ذہن کو پریشان کر رہا ہے تو سونے سے پہلے اسے حل کرنے کی کوشش کیجئے تاکہ ذہن پر بوجھ لے کر نہ سوئیں۔
8۔ اگر آپ بستر میں لیٹیں اور جلدی نیند نہ آئے تو کروٹیں بدلنے سے بہتر یہ ہوگا کہ آپ بستر سے نکل آئیں اور کوئی کام کرنے لگیں مثلاً کتاب پڑھنا شروع کر دیں۔

(ماہنامہ ''ہمدرد صحت'' کراچی فروری 2001ء)

16 نوجوان مریخ پر جائیں گے

امریکی خلائی ادارہ ناسا بارہ ممالک کے 16 نوجوانوں کو مریخ پر بھجوائے گا۔ ناسا نے امریکہ کے تقریباً سو سے زائد تعلیمی اداروں میں سپیس سائنس پڑھنے والے طالب علموں کے مابین ایک مقابلے کا اہتمام کیا تھا جس میں میرٹ کے حساب سے 20 طالب علموں کا انتخاب ہوا جن کے سخت میڈیکل ٹیسٹ کے بعد ان میں سے 16 نوجوانوں کو منتخب کیا گیا۔ ان کا تعلق بھارت برازیل، کینیڈا، ہنگری، سنگاپور، جنوبی افریقہ، سپین سری لنکا، تائیوان، برطانیہ اور امریکہ سے ہے۔

اکسیر اولاد نرینہ
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:04524-212434 FAX:213966

ضرورت ہومیو ڈاکٹر
ہمیں اپنی ٹی فری ہومیو ڈسپنسری واقع لاہور (کے قریبی گاؤں) کیلئے تجربہ کار لاہور کے رہائشی ہومیو ڈاکٹر کی ضرورت ہے۔ ریٹائرڈ واقف زندگی کو ترجیح دی جائے گی۔ اپنے کاغذات، منقول اسناد، تجربہ کا سرٹیفکیٹ اور کوائف صدر صاحب/امیر صاحب کی تصدیق کے ساتھ فوری درج ذیل ایڈریس پر بھجوائیں
احمد مقبول کارپٹس 12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور

خالص سونے کے زیورات
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
میاں اظہر احمد۔میاں مظہر احمد
PH: 212868 Res: 212867
Mob: 0320-4891448

اب آئے گا مزہ
ہم لے کر آئے ہیں مزے مزے کے کھانے
تقریبات کو حقیقی خوشیاں بنانے والے
گوندل ٹینٹ اینڈ پارٹی ڈیکوریٹرز
گولبازار ربوہ
فون نمبر: 04524-212758

العطاء جیولرز
DT-145-C کری روڈ
ٹرانسفارمر چوک راولپنڈی
پروپرائیٹر۔طاہر محمود 4844986

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ۔ڈسٹری بیوشن بکس۔والٹن روڈ۔لاہور
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
موبائل: 0320-4810882

سی پی ایل نمبر 29

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔فون دفتر: 214209
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن

معیاری ہومیو پیتھک ادویات
○ جرمن و لوکل پوٹینسیاں، مدر ٹنکچرز
○ سادہ گولیاں، ٹکیاں، شوگر آف ملک
○ خالی ڈبیاں، ڈراپرز، بوتلیں
○ انگلش و اردو ہومیو پیتھک کتب
○ جرمن پوٹینسی سے تیار کردہ بریف کیس
معیاری اور بارعائت
کیور یٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ
فون: 213156 فیکس: 212299